کہ ہم افکارِ اغیار کے کیسے کیسے حلقہ ہائے دام میں پھنسے ہوئے ہیں۔ کاش کہ اس کتاب کو ہمارے قومی اکابر، وزراء، کارپردازانِ تعلیم اور اساتذہ وطلبہ بغور پڑھیں۔

---

**سرمایۂ افکار** از پروفیسر سید اختر صاحب (فیصل آباد) ناشر: طارق اکیڈمی فیصل آباد

قیمت: مجلد (۱۰۴ صفحات) ۸/- روپے

پروفیسر صاحب ان ذہین جواں ہمت اصحابِ تعلیم میں سے ہیں جو فرائضِ مفوضہ کے علاوہ مختلف مفید خدمات انجام دیتے رہتے ہیں۔ ان کے قلم سے کئی درسی اور ملی کتب وجود پا چکی ہیں اور پھر ان کی کاوشیں ریڈیائی لہروں پر بھی اکثر سفر کرتی رہتی ہیں۔

سرمایۂ افکار ایک مغربی محقق الفرڈ گیام کے ایک مقالے کے ترجمے پر مشتمل ہے جس میں مسلم فلاسفر و متکلمین کا تذکرہ ہے۔ مگر بات ترجمے ہی تک محدود نہیں، پروفیسر صاحب نے جابجا تنقیدی و توضیحی حواشی لکھ کر الفرڈ گیام کی فکری لغزشوں کے مقابلے میں حقیقت کو نمایاں کیا ہے۔ اس کتاب کا حصۂ اختتامیہ خود مؤلف نے لکھا ہے اور اس میں مسلمان حکما و فلاسفہ کا تعارف کرایا ہے۔ یہ ۱۹ صفحات بڑی افادیت رکھتے ہیں۔ تقریظ اور فلیپ ڈاکٹر برہان احمد فاروقی مدظلہٗ کے قلم سے ہیں۔

---

**کربلا سے کابل تک** مرتبین: غافل کرنالی و تحسین فراقی۔ ناشر: پاک افغان اسلامی محاذ۔

قیمت: ۲۰/- روپے

یہ مجموعہ ہے اُن نظموں کا جو پاکستان کے حساس اور دردمند شعرا نے لکھی ہیں اور یہ شعرا مختلف سیاسی، سماجی اور علاقائی دائروں سے تعلق رکھتے ہیں۔ مجاہدینِ افغانستان جن کا جہاد خود پاکستان اور عالمِ اسلام کے تحفظ کا جہاد ہے، اس میں غم و درد سے ڈوبے ہوئے لفظوں کے ذریعے شعرا نے اپنے دلوں کی دھڑکنوں کو شامل کیا ہے۔

یہ پمفلٹ اُن "صمٌ بکمٌ" ادیبوں اور شعراء کی طرف سے ایک کفارہ ہی ہے جو نظریات میں ملوث ہونے کی وجہ سے اپنے ضمیروں کو اس قابل نہیں چھوڑا کہ وہ گھر کے دروازے